سوال

(126) واعظ اور خطبہ کے درمیان عوام کو درود پڑھنے کی تلقین کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

اکثر خطبا اور واعظین حضرات اپنے خطبات و تقاریر کے آغاز میں عربی خطبہ پڑھنے کے بعد عام طور پر درود پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں، بعض حضرات تو عوام کو بھی تلقین کرتے ہیں کہ درود شریف پڑھ لیں اس کی شرعی حیثیت واضح کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم محسن انسانیت ہیں۔ آپ کے احسانات کے پیش نظر اہل ایمان کو ہر وقت، ہر جگہ آپ پر درود بھیجنے کا حکم ہے۔ سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تم جہاں کہیں بھی ہو مجھ پر درود بھیجتے رہو، تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔'' [مسند احمد]

بلکہ جس مجلس میں اللہ کا ذکر نہ کیا جائے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھا جائے وہ قیامت کے دن ایسے نقصان کا باعث ہوگی جس کی تلافی نہیں ہوسکے گی بلکہ حسرت وارمان کے علاوہ وہاں کچھ ہاتھ نہیں آئے گا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ جو مجلس اللہ کے ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دورد پڑھے بغیر برخاست ہوجائے وہ قیامت کے دن نقصان کا باعث ہوگی۔ [بیہقی، ص: ۲۱۰، ج ۳]

ایک روایت میں ہے کہ ایسے لوگ جنت میں داخل ہونے کے باوجود ایسے افسوس سے دوچار ہوں گے کہ اسے فراموش نہیں کرسکیں گے۔ [مسند احمد، ص: ۴۶۳، ج ۲]

علامہ البانی رحمہ اللہ نے ان احادیث کی ثقاہت بیان کرتے ہوئے لکھا ہے کہ مجلس میں اللہ کا ذکر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا ضروری ہے۔ [الاحادیث الصحیحہ، ص: ۱۶۲، ج ۱]

جمعہ کے دن بالخصوص حکم ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر بکثرت درود بھیجنا چاہیے، چنانچہ حضرت ابومسعود انصاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جمعہ کے دن مجھ پر بکثرت درود پڑھا کرو کیونکہ جو آدمی جمعہ کے دن مجھ پر درود بھیجتا ہے اس کا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔'' [مستدرک حاکم، ص: ۴۲۱، ج ۲]

اس قسم کی ایک روایت حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے بھی مروی ہے۔ [سنن أبي داود، الجمعة: ۱۰۴۷]

جمعة المبارک اور عیدین کے خطبات میں درود پڑھنے کے متعلق بعض اسلاف کا عمل ملتا ہے۔ چنانچہ عبداللہ بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم مقام خیف میں حضرت عبداللہ بن

ابی عتبہ کے ہمراہ تھے ،اس نے خطبہ میں اللہ کی حمد وثنا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا اور دعائیں مانگیں ، پھر ہمیں نماز پڑھائی ۔ [فضل الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم : ۷۸ تحقیق البانی]

حضرت ابواسحاق عمرو بن عبداللہ السبیعی رحمہ اللہ تابعی کہتے ہیں کہ میں نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو دیکھا کہ وہ خطبہ کے وقت امام کی طرف منہ کر کے توجہ سے بیٹھتے ،کیونکہ خطبہ میں وعظ و نصیحت اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام ہوتا تھا ۔ [فضل الصلوۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم :۸۷ تحقیق البانی]

علامہ ابن قیم رحمہ اللہ نے اپنی تالیف ''جلاء الافہام ''میں متعدد مقامات کی نشاند ہی کی ہے جہاں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنا چاہیے ،ان میں سے خطبات جمعہ وعیدین بھی ہیں ۔ انہوں نے متعدد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا عمل بیان کیا ہے کہ وہ خطبات میں درود

پڑھا کرتے تھے ،چنانچہ عون بن ابی جحیفہ کہتے ہیں کہ میرے والد ابوجحیفہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے خدام میں سے تھے اور منبر کے نیچے بیٹھتے تھے ،انہوں نے مجھے بتایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ منبر پر چڑھے ، اللہ کی حمد وثنا کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا پھر فرمایا کہ اس امت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد سب سے بہتر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ تھے ۔ اس طرح حضرت عمرو بن عاص اور حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہما کے متعلق بھی بیان کیا ہے کہ وہ اپنے خطبات میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے کا اہتمام کرتے تھے ۔ [جلاء الافہام مترجم ،ص : ۲۶۹]

ان شواہد کی بنا پر خطبات جمعہ وعیدین میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھنے میں چنداں حرج نہیں بلکہ ایسا کرنا خیر وبرکت کا باعث ہے ۔ اس مقام پر یہ وضاحت کرنا بھی ضروری ہے کہ اذان سے قبل فرض نماز کے بعد یا نماز جمعہ کے بعد کھڑے ہو کر باآواز بلند اجتماعی درود پڑھنا سنت سے ثابت نہیں ہے اور نہ ہی قرون اولیٰ میں اس کا کوئی ثبوت ملتا ہے ۔ [واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:159